پولیس فارم نمبر 24-5(1)　　　بک نمبر 509　　　سیریل نمبر 22

بعدالت جناب علاقہ مجسٹریٹ صاحب علاقہ تھانہ شاہ لطیف ٹاؤن کراچی

الزام نمبر **453/2014**　　　تھانہ شاہ لطیف ٹاؤن　　　ضلع ملیر　　　تاریخ وقت وقوعہ 20-09-2014 بوقت 0900 بجے

تھانہ سے روانگی کی تاریخ و وقت　　　بذریعہ ڈاک

01	تاریخ وقت رپورٹ	24-09-2014 بوقت 1830 بجے
02	نام سکونت اطلاع دہندہ و مستغیث رپٹ نمبر 40	غلام محمد ولد حاجی خان قوم لنڈ بلوچ عمر 60 سال سکنہ یوسف عرفانی گوٹھ بھینس کالونی موڑ ملیر کراچی فون نمبر 0300-3424851 شناختی کارڈ نمبر 42501-0302202-1
03	مختصر کیفیت جرم (مع دفعہ) و مال اگر کچھ کھویا گیا ہے	بجرم دفعہ 114/302/506-B/34 ت پ مقتول واجد علی عرف آکاش ولد غلام محمد عمری 22 سالہ بحوالہ PM نمبری 792/14
04	جائے وقوعہ و فاصلہ تھانہ سے اور سمت	نزد بھینس کالونی موڑ سندھ مٹن اینڈ چکن شاپ یوسف عرفانی گوٹھ گلی نمبر 1 ملیر کراچی بفاصلہ قریب 01 کلومیٹر از تھانہ
05	کاروائی متعلقہ تفتیش اگر اطلاع درج کرنے میں کچھ توقف ہوا ہو تو اس کی وجہ بیان کی جائے ۔	توقف منجانب مدعی تفتیش مقدمہ SIO صاحب تھانہ ہذا کریں گے ۔

دستخط ۔　　عہدہ:۔ SI　　ابتدائی اطلاع نیچے درج کریں

زبانی مدعی کالم نمبر۲ نے بیان کیا کہ پتہ بالا پر ہمراہ اپنی فیملی کے رہائش پذیر ہوں اور مرغیوں بکروں کا گوشت فروخت کرنے کا کاروبار کرتا ہوں میری ایک دکان گلی نمبر 01 یوسف عرفانی گوٹھ نزد بھینس کالونی موڑ پر سندھ مٹن اینڈ چکن کے نام سے ہے جس کو میرا بیٹا واجد علی عرف آکاش عمری 22 سالہ چلاتا تھا مورخہ 20-09-14 کو میں اور میرا بھائی شاہ محمد ۔ سالہ محمد اشرف ولد عبدالحسنین اپنی دکان کے پاس کھڑے تھے اور میرا بیٹا واجد علی عرف آکاش دکان میں موجود تھا کہ بوقت قریب 09 بجے صبح دو موٹر سائیکلیں پر سوار چھ اشخاص دکان کے پاس آکر رکے 1 وحید ولد سلیمان کانڈرو اپنی موٹر سائیکل پر اسٹارٹ کر کے بیٹھا رہا دوسری موٹر سائیکل پر نامعلوم شخص اسٹارٹ کر کے بیٹھا رہا جس کو سامنے آنے پر شناخت کر سکتے ہیں باقی چاروں جو کہ ہمارے پڑوسی ہیں اور کچھ ان کے رشتے دار ہیں جن میں امجد ولد اللہ ورایو عرف حکیم 2 محمد علی ولد نزیر 3 اعجاز ولد نور محمد 4 قربان ولد بچل جن کا تعلق کانڈرو قوم سے ہے یہ چاروں دکان میں داخل ہوئے ہم نے دیکھا اعجاز ولد نور نے میرے بیٹے واجد علی عرف آکاش کو پکڑا اور قربان نے زور سے محمد علی اور امجد کو کہا کہ واجد علی کو جان سے مار دو کیونکہ اس نے میری عزت خراب کی ہے جس پر محمد علی اور امجد نے اپنے اپنے نیفے سے اپنے اپنے TT پستول نکال کر دونوں نے میرے بیٹے کو جان سے مار دینے کی نیت سے فائرنگ شروع کر دی جن کی فائرنگ سے میرا بیٹا شدید زخمی ہو کر گر گیا ملزمان نے آتے ہی ہمیں دھمکیاں دی تھیں کہ اگر آپ لوگ قریب آئے یا مزاحمت کی تو تمہیں جان سے مار دینگے ہم ڈر گئے اور وہ چھ ملزمان اپنی اپنی موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر یوسف گوٹھ میں فرار ہو گئے ہم نے دیکھا کہ میرا بیٹا واجد علی عرف آکاش دکان کے اندر خون میں لت پت پڑا ہوا تھا جس کے سر گردن اور جسم کے دیگر حصوں میں گولیاں لگی تھی میں اپنے بیٹے کو اس حالت میں دیکھ کر اپنے حواس قائم نہ رکھ سکا تھوڑی سنبھلنے پر معلوم ہوا میرے بیٹے کو شمس الدین ایمبولینس میں جناح ہسپتال لے گیا میرے دیگر بیٹے وہ گوٹھ کے لوگ بھی ہسپتال گئے جناح ہسپتال سے میرے بیٹے زبیر احمد نے ذریعہ فون اطلاع دی کہ واجد علی انتقال کر گیا ہے جناح ہسپتال سے ڈاکٹری کاروائی کے بعد میرا بیٹا زبیر احمد و دیگر لوگ واجد علی کی نعش یوسف گوٹھ لے آئے اور پھر ہم لوگ واجد علی کی نعش آبائی گاؤں لاڑکانہ لے گئے اور تدفین عمل میں لائی لوگ اور رشتہ دار افسوس کے لئے آتے رہے ہیں میں امروز کراچی آیا اور تھانہ پر حاضر ہو کر رپورٹ کرتا ہوں میرا دعویٰ ملزم قربان ولد بچل پر پرانی رنجش کی بناء پر ملزمان نے نیت مشترک ہو کر اعجاز ولد نور محمد نے میرے بیٹے کو پکڑا اور قربان ولد بچل کے کہنے پر امجد ولد اللہ ورایو عرف حکیم محمد علی ولد محمد نزیر نے اپنے اپنے پستول نکال کر فائرنگ کر کے میرے بیٹے واجد علی عرف آکاش کو ہلاک کرنے اور ہمیں جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے کا ہے　دستخط اردو مدعی

کاروائی پولیس:۔

میں ڈیوٹی افسر SIP محمد اکبر تصدیق کرتا ہوں کہ رپورٹ حسب گفتہ مدعی لفظ بہ لفظ تحریری کی گئی مدعی کو پڑھ کر سنائی گئی جس نے درست تسلیم کرتے ہوئے زیر رپورٹ دستخط کئے بیان مضمون رپورٹ سے نوعیت جرم دفعہ 114/302/506-B/34 ت پ کی حد کو پہنچتا پا کر مقدمہ ہذا برخلاف ملزمان متذکرہ بالا قائم کیا جا کر نقل FIR و جملہ کاروائی زیر دفعہ 174 ض ف مقتول متذکرہ بالا برائے آئندہ تفتیش SIO صاحب تھانہ ہذا کے سپرد کی جا رہی ہے نقول FIR حسب قاعدہ تقسیم ہونگی۔　دستخط انگریزی